ہمسایہ ملک کے ساتھ تجارتی راستہ کھولنے کا مطالبہ، کاروباری برادری کا احتجاج

ہفتہ وار بازار بند، درجنوں ٹرک سرحد پر کھڑے، مذاکرات کا دوسرا دور آج

تحریر: عبدالحمید ساجد

سرحد پر کھڑے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر ایک ہفتے سے زائد عرصے سے اپنے گھروں سے دور ہیں۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق ضلع کوٹ سلیمان کے مختلف دیہات سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی روزی کا واحد ذریعہ یہی راستہ ہے۔ جب راستہ بند ہوتا ہے تو ان کے خاندان بھی براہِ راست متاثر ہوتے ہیں۔ کئی ڈرائیوروں نے بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی فیسیں ادا نہیں کر پا رہے اور بعض کے گھروں میں راشن ختم ہونے کے قریب ہے۔

ہفتہ وار بازار بند ہونے کا براہِ راست اثر مقامی معیشت پر پڑا ہے۔ ضلع کوٹ سلیمان کے تاجر رہنما حاجی نذیر احمد کھوسہ نے کہا کہ بازار میں روزانہ اوسطاً 2 کروڑ روپے کا کاروبار ہوتا تھا، جو اب تقریباً صفر ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق ٹرانسپورٹ، ہوٹل، چائے خانے اور چھوٹے دکاندار سب اس بندش سے متاثر ہوئے ہیں۔ ’’ہم نے کبھی اتنا لمبا بائیکاٹ نہیں دیکھا، یہ صرف ایک شہر کا نہیں پورے علاقے کا مسئلہ بن چکا ہے۔‘‘

دوسری جانب ہمسایہ ملک کے حکام کا مؤقف ہے کہ سرحد پر سیکیورٹی کے نئے انتظامات کیے گئے ہیں اور ہر ٹرک کی مکمل جانچ پڑتال ضروری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ماضی میں اسی راستے سے ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کی شکایات سامنے آئی تھیں، اس لیے عارضی طور پر سختی کی گئی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جائز تجارت کو جلد بحال کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آج سے شروع ہو رہا ہے۔

ضلع کوٹ سلیمان کی ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

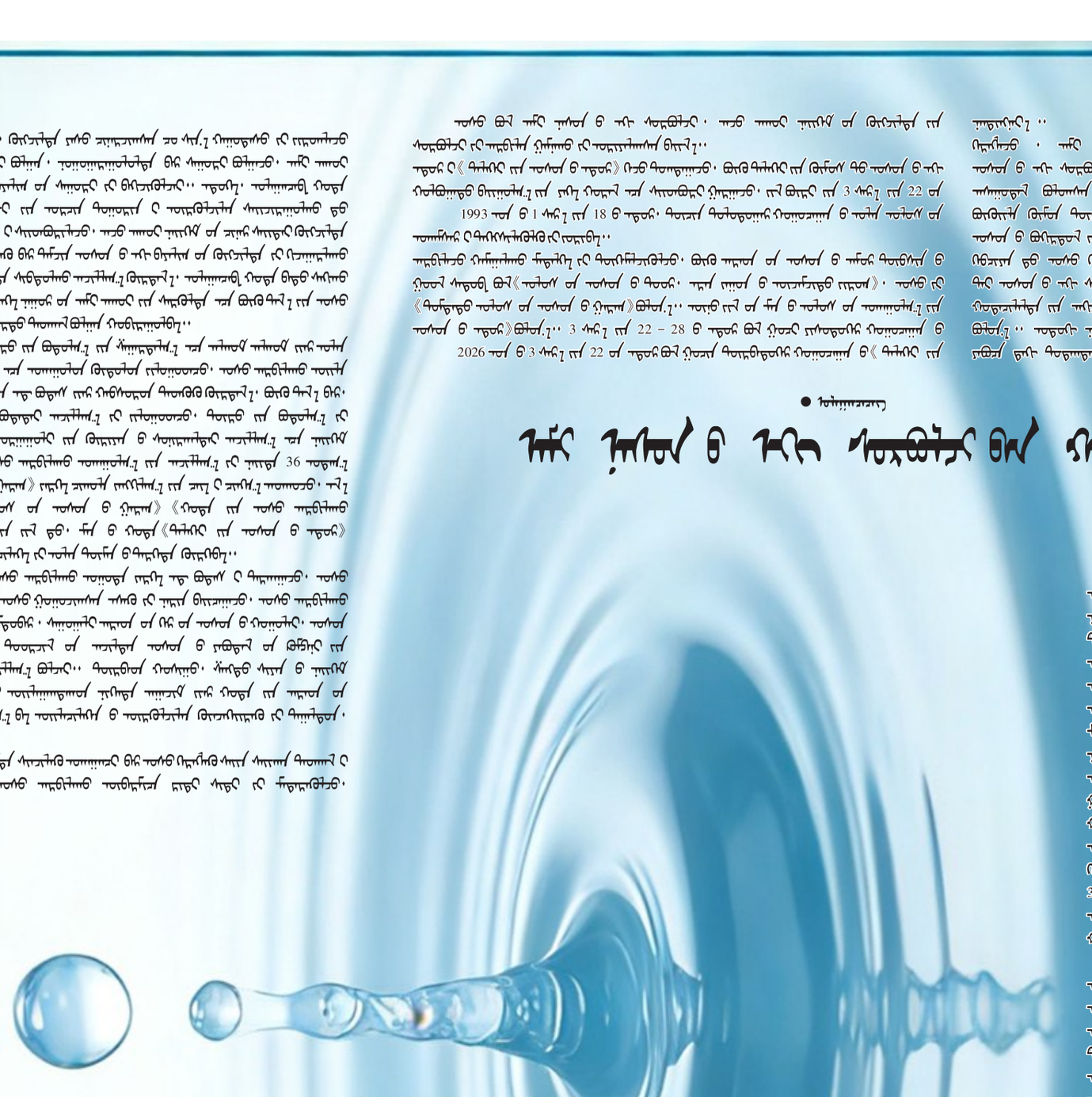

ہمسایہ ملک کے ساتھ تجارتی راستہ کھولنے کا مطالبہ، کاروباری برادری کا احتجاج

ہفتہ وار بازار بند، درجنوں ٹرک سرحد پر کھڑے، مذاکرات کا دوسرا دور آج

تحریر: عبدالحمید ساجد

سرحد پر کھڑے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر ایک ہفتے سے زائد عرصے سے اپنے گھروں سے دور ہیں۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق ضلع کوٹ سلیمان کے مختلف دیہات سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی روزی کا واحد ذریعہ یہی راستہ ہے۔ جب راستہ بند ہوتا ہے تو ان کے خاندان بھی براہِ راست متاثر ہوتے ہیں۔ کئی ڈرائیوروں نے بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی فیسیں ادا نہیں کر پا رہے اور بعض کے گھروں میں راشن ختم ہونے کے قریب ہے۔

ہفتہ وار بازار بند ہونے کا براہِ راست اثر مقامی معیشت پر پڑا ہے۔ ضلع کوٹ سلیمان کے تاجر رہنما حاجی نذیر احمد کھوسہ نے کہا کہ بازار میں روزانہ اوسطاً 2 کروڑ روپے کا کاروبار ہوتا تھا، جو اب تقریباً صفر ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق ٹرانسپورٹ، ہوٹل، چائے خانے اور چھوٹے دکاندار سب اس بندش سے متاثر ہوئے ہیں۔ ’’ہم نے کبھی اتنا لمبا بائیکاٹ نہیں دیکھا، یہ صرف ایک شہر کا نہیں پورے علاقے کا مسئلہ بن چکا ہے۔‘‘

دوسری جانب ہمسایہ ملک کے حکام کا مؤقف ہے کہ سرحد پر سیکیورٹی کے نئے انتظامات کیے گئے ہیں اور ہر ٹرک کی مکمل جانچ پڑتال ضروری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ماضی میں اسی راستے سے ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کی شکایات سامنے آئی تھیں، اس لیے عارضی طور پر سختی کی گئی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جائز تجارت کو جلد بحال کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آج سے شروع ہو رہا ہے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

ہمسایہ ملک کے ساتھ تجارتی راستہ کھولنے کا مطالبہ، کاروباری برادری کا احتجاج

ہفتہ وار بازار بند، درجنوں ٹرک سرحد پر کھڑے، مذاکرات کا دوسرا دور آج

تحریر: عبدالحمید ساجد

سرحد پر کھڑے ٹرکوں کے ڈرائیور اور کلینر ایک ہفتے سے زائد عرصے سے اپنے گھروں سے دور ہیں۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق ضلع کوٹ سلیمان کے مختلف دیہات سے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی روزی کا واحد ذریعہ یہی راستہ ہے۔ جب راستہ بند ہوتا ہے تو ان کے خاندان بھی براہِ راست متاثر ہوتے ہیں۔ کئی ڈرائیوروں نے بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی فیسیں ادا نہیں کر پا رہے اور بعض کے گھروں میں راشن ختم ہونے کے قریب ہے۔

ہفتہ وار بازار بند ہونے کا براہِ راست اثر مقامی معیشت پر پڑا ہے۔ ضلع کوٹ سلیمان کے تاجر رہنما حاجی نذیر احمد کھوسہ نے کہا کہ بازار میں روزانہ اوسطاً 2 کروڑ روپے کا کاروبار ہوتا تھا، جو اب تقریباً صفر ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق ٹرانسپورٹ، ہوٹل، چائے خانے اور چھوٹے دکاندار سب اس بندش سے متاثر ہوئے ہیں۔ ’’ہم نے کبھی اتنا لمبا بائیکاٹ نہیں دیکھا، یہ صرف ایک شہر کا نہیں پورے علاقے کا مسئلہ بن چکا ہے۔‘‘

دوسری جانب ہمسایہ ملک کے حکام کا مؤقف ہے کہ سرحد پر سیکیورٹی کے نئے انتظامات کیے گئے ہیں اور ہر ٹرک کی مکمل جانچ پڑتال ضروری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ماضی میں اسی راستے سے ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کی شکایات سامنے آئی تھیں، اس لیے عارضی طور پر سختی کی گئی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جائز تجارت کو جلد بحال کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور آج سے شروع ہو رہا ہے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔

ضلع کوٹ سلیمان کے ہفت روزہ ستارۂ سحر کے نمائندے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار بازار کی بندش سے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریلیف کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسز عائشہ رفیق نے کہا کہ کیمپ میں طبی امداد، راشن اور عارضی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلعی ہیلتھ آفیسر کی ٹیمیں سرحد پر موجود ہیں اور بیمار ڈرائیوروں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو، کیونکہ اس کا نقصان دونوں طرف کے عام لوگوں کو ہو رہا ہے۔‘‘

ادھر ٹرک یونین کے صدر حاجی محمد یونس بلوچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر 3 اپریل تک راستہ نہ کھلا تو ڈرائیور پورے ملک میں پہیہ جام ہڑتال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یونین کے 4 ہزار سے زائد ارکان اس فیصلے کی حمایت کر چکے ہیں۔ تاجر برادری نے بھی اس تجویز کی حمایت کی ہے۔ تاہم حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ہڑتال سے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس لیے مذاکرات کے ذریعے ہی حل تلاش کیا جائے۔